29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 25 مئی 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ محنت وانسانی وسائل 2۔ سپیشل ایجوکیشن

ساہیوال میں دفتر روزگار کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8528:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال،اوکاڑہ اور پاکپتن کے لئے دفتر روزگار Employment Exchangeقائم تھا؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ فروری2009 سے دفتر میں مینجر اور اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں اور بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے؟

(د)اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ان اسامیوں کو پر کر کے دفتر روزگار کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی15 دسمبر2016تاریخ ترسیل4فروری2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال،اوکاڑہ اور پاکپتن میں دفتر روزگار(Employment Exchange)قائم تھے۔01.06.1994کو یہ دفاتر ختم کر دیئے گئے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کا اندراج کر کے انہیں خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی۔

(ج)ہاں یہ درست ہے کہ مینجر روزگار ساہیوال اور پاکپتن کی اسامی2009 سے خالی ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ میں مینجر روزگار کی اسامی 2014 سے خالی ہے۔

(د)01.07.2000کو دفتر روزگار کو جزوی طور پر بحال ہونے پر ہر ضلع میں ایک منیجر اور ایک اسسٹنٹ کی اسامی بحال کی گئی جن کے ذمہ مندرجہ ذیل دو قوانین پر عملدرآمد تھا۔

1) Implementation of Essential Personnel Ordinance, 1948

2) Implementation of Disabled Persons Employment & Rehabilitation Ordinance, 1981

دفتر روزگار کی جزوی بحالی کے بعد بے روزگار افراد کی رجسٹریشن ان دفاتر کی ذمہ داری نہ ہے جن اضلاع میں مینجر روزگار کی اسامی خالی ہے وہاں درج بالا فرائض کی ذمہ داری محکمہ محنت کے ضلعی افسران پر عائد ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23مئی2017)

بہاولپور میں معذور بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*8656:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر و تحصیل بہاولپور معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے کب سروے ہوا مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر اور تحصیل بہاولپور میں موجود ہیں؟

(ب) معذور بچوں کی تعلیم کے لئے کتنے ادارے بہاولپور میں چل رہے ہیں ان میں کلاس وائز کتنے بچے پڑھ رہے ہیں ان اداروں میں کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی خالی ہیں؟

(ج) نابینا بچوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی26جنوری2017تاریخ ترسیل29مارچ2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر و تحصیل میں معذور بچوں کے حوالہ سے خصوصی طور پر سروے نہیں ہوا البتہ حکومت پنجاب کی جانب سے خدمت کارڈ کے ذریعہ مالی معاونت کرنے کے لئے گذشتہ سال 2016 میں 1427 خصوصی افراد کی رجسٹریشن کی گئی۔

(ب) ضلع بہاولپور میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِ انتظام کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن میں 921 خصوصی طلباء وطالبات زیرِ تعلیم ہیں، کلاس وائز بچوں کی تعداد "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں، مذکورہ اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 279 ہے جن میں سے 71 آسامیاں خالی ہیں۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی ذمہ داری خصوصی بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہے۔ جبکہ بنیادی طور پر خصوصی افراد کو روزگار فراہم کرنا محکمہ سماجی بہبود کی ذمہ داری ہے، مزید برآں خصوصی افراد کے لئے سرکاری محکموں میں روزگار کی فراہمی کے لئے 3% کوٹہ مختص ہے جس پر محکمہ سختی سے عمل پیرا ہے۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب کی جانب سے نابینا افراد کو ڈیلی ویجز کی بنیاد پر مختلف محکموں میں بھی تعینات کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے سکولز، ہسپتال کے سٹاف اور بجٹ کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8628: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے کتنے سکولز، ہسپتال اور دیگر ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) محکمہ محنت کا اس ضلع میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(ج) محکمہ محنت ضلع فیصل آباد کا سال 17-2016 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے؟

(د)اس مالی سال کے دوران اس ضلع میں محکمہ کون کونسے مزید سکول اور محنت کے مراکز کھولنے کاارادہ رکھتا ہے؟

(ہ)موجودہ مالی سال کے دوران کتنی رقم صنعتی کارکنوں کی بہتری اور رہائش گاہوں پر خرچ کرنے کاارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی25جنوری2017تاریخ ترسیل4مارچ2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)i۔ ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کا ضلعی آفس کام کر رہاہے۔

ii۔ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع فیصل آباد میں قائم شدہ چھ ورکرز ویلفیئر سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول	مقام
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول(بوائز)	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد
2	ورکرز ویلفیئر سکول(بوائز)شام کی شفٹ	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد
3	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول(گرلز)	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد
4	ورکرز ویلفیئر سکول(گرلز)شام کی شفٹ	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد
5	ورکرز ویلفیئر سکول(گرلز)	70/R.Bفیصل آباد
6	ورکرز ویلفیئر سکول(بوائز)	153/R.Bفیصل آباد

iii۔مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام03ہسپتال،05میڈیکل سنٹر،16ڈسپنسریاں اور05 ایمرجنسی سنٹر کام کررہے ہیں اس کے علاہ ضلع ہذامیں ادارہ سوشل سکیورٹی کے03ڈائریکٹوریٹ کام کررہے ہیں۔مذکورہ مراکز کے نام وپتہ جات کی تفصیل "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i۔ محکمہ محنت ضلع فیصل آباد کے سٹاف کی تعداد77ہے جس کی تفصیل بلحاظ عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	پے سکیل	تعداد
1	ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیصل آباد	BS−19	2
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیصل آباد	BS−17	2
3	سپرنٹنڈنٹ	BS−17	4
4	مینیجر ایمپلائمنٹ ایکسچینج	BS−17	1
5	لیبر آفیسرز	BS−16	7
6	لیبر انسپکٹرز	BS−14	7
7	اسسٹنٹ	BS−16	4
8	سٹینوگرافر	BS−14	8
9	سینئر کلرک	BS−14	16
10	جونیئر کلرک	BS−11	8
11	ڈرائیور	BS−5, 6	2
12	نائب قاصد	BS−2,1	13
13	خاکروب	BS−1	14
14	چوکیدار	BS−1	1
15	بیلف	BS−1	1
	میزان		77

ii۔ ضلع فیصل آباد میں ورکرز ویلفیئر سکولوں میں تعینات سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	پے سکیل	تعداد
1	پرنسپل	18	3
2	وائس پرنسپل	17	4
3	سبجیکٹ سپیشلسٹ	17	6

4	ایس ایس ٹی	17	2
5	ایس ایس ٹی	16	67
6	ای ایس ای / پی ٹی آئی / عربی ٹیچر	14	42
7	اکاؤنٹنٹ	16	2
8	اسٹنٹ / لیب اسٹنٹ / اکاونٹ اسسٹنٹ / جونیئر کلرک / لائبریری کلرک	11	6
9	سٹورکیپر / لیب اٹنڈنٹ	5	5
10	نائب قاصد / چوکیدار / مالی / آیا / سوپیر	2	36

iii۔ ضلع فیصل آباد میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے موجود مختلف مراکز میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 820 ہے ان کے عہدہ و گریڈ کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) i۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ضلعی آفس کا سال 17-2016 کا بجٹ۔ /88,42,000 (اٹھاسی لاکھ بیالیس ہزار) روپے ہے مد وائز تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ورکرز ویلفیئر سکولوں میں سالانہ بجٹ برائے مالی سال 17-2016 کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

iii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے موجود مراکز کے بجٹ کی تفصیل "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) i۔ مذکورہ ضلع میں بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر حال ہی میں دو ورکرز ویلفیئر سکولوں میں شام کی کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ان سکولوں کو اعلیٰ ثانوی سکولوں کا درجہ بھی دے دیا گیا ہے، تاہم ابھی اس ضلع میں مزید کوئی نیا ورکرز ویلفیئر سکول کھولنے کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے 29 صحت کے مراکز کام کر رہے ہیں جو کہ تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ موجودہ مالی سال کے دوران ادارہ ہذا کا مذکورہ ضلع میں مزید صحت کے مراکز کھولنے کا ارادہ نہ ہے۔

(ہ)i۔ موجودہ مالی سال کے دوران صنعتی کارکنان کی بہتری کے لیے تعلیمی وظائف، شادی گرانٹ اور فوتیگی گرانٹ کی مد میں ضلع فیصل آباد میں اپریل 2017 تک مبلغ۔/145,535,737 روپے رقم خرچ کی جاچکی ہے جبکہ مذکورہ فلاحی گرانٹس کی مد میں

(2387 کیس) مبلغ۔/253,405,076 روپے اسلام آباد کو فنڈز کی منظوری کے لیے ارسال کیے گئے ہیں۔ رقم کی وصولی کے بعد یہ ادائیگی کر دی جائے گی۔ البتہ صنعتی کارکنان کے لیے فیصل آباد میں کسی نئی لیبر کالونی کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

ii۔ ادارہ سوشل سکیورٹی نے اپنے تحفظ یافتہ کارکنان کو مفت مالی و طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے سال 17۔2016 میں 1 ارب 3 کروڑ 57 لاکھ 83 ہزار 584 روپے مختص کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ضلع ساہیوال میں نابینا بچوں کے نصاب اور مزید سکول کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*8659: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے سرکاری سکولز ہیں جہاں Hearing Impaired اور Blind Childrens تعلیم حاصل کررہے ہیں ان سکولوں کے لئے Speech Therapists اور کتنے Audiologist موجود ہیں سپیشل بچوں کو پڑھائے جانے والا نصاب کونسا ہے؟

(ب) ان سکولز میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی کتنی تعداد ہے کلاس وائز آگاہ کریں مزید برآں کیا یہ سکولز معذور بچوں کی تعداد کے مطابق ہیں کیا محکمہ مزید سکولز کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) حکومت کی طرف سے ان بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں کیا محکمہ ان بچوں کو مزید سہولیات / مراعات دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِانتظام ایسے چار ادارے کام کررہے ہیں جہاں متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، ساہیوال۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ برائے نابینا، ساہیوال۔

۳۔ گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر برائے ذہنی معذوراں، ساہیوال۔

۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چیچہ وطنی ضلع، ساہیوال۔

مذکورہ بالا اداروں میں سے ۲ اداروں میں دو سپیچ تھراپیسٹ تعینات ہیں جبکہ Audiologist کی کوئی منظور شدہ آسامی نہ ہے مزید برآں نابینا بچوں کے اداروں میں سپیچ تھراپیسٹ اور Audiologist کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ضلع ساہیوال میں سپیشل بچوں کے تعلیمی اداروں میں حکومت پنجاب کے منظور شدہ کورس کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سلائی کڑھائی، کمپوٹر ٹریننگ، آرٹس اینڈ کرافٹس کی ٹریننگ بھی طلباء و طالبات کو دی جاتی ہے جس سے اُن کی فنی مہارت بہتر ہوتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں خصوصی تعلیم کے کل پانچ ادارے قائم ہیں جن میں بچوں کی کل تعداد 611 ہے یہ سکول معذور بچوں کی تعداد کے مطابق نہیں ہیں محکمہ مزید ایک اور ادارہ "گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ساہیوال" قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی منظوری ہو چکی ہے اور جون 2017 سے پہلے اس پہ کام شروع ہو جائے گا۔ جماعت وار بچوں کی تعداد "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کو حکومتِ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

ا۔ پہلی جماعت سے ایف اے تک مفت تعلیم

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

۴۔ 800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوراک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کیلئے)

۷۔فری میڈیکل چیک اپ وسماعت کی Assesment کروانے کی سہولت

۸۔Mentally Challenged بچوں کے لئے سپیچ تھراپی کی سہولت

۹۔ووکیشنل ٹریننگ ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے زیر انتظام سکول اور ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8632: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے کتنے سکول، ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سکولوں کے سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17-2016 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) اس ضلع میں مزید کتنے سکول اور ڈسپنسریاں / ہسپتال محکمہ محنت بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ہ) اس ضلع میں قائم سکولوں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔ ضلع ہذا میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے تحت ایک ڈسپنسری اور ایک ایمرجنسی سنٹر تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ وادویات کی سہولت فراہم کر رہے ہیں ان طبی مراکز کے نام وپتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری ہاؤسنگ کالونی پرانا ہسپتال اسکندر آباد ضلع میانوالی۔

2۔ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر گورنمنٹ ہائی سکول روڈ میانوالی۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے طبی مراکز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 10 ہے جن میں سے 02 اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔سوشل سیکورٹی ڈسپنسری ضلع میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	میڈیکل آفیسر	17	1	1	14۔10۔2015
2	ڈسپنسر	9	3	1	09۔12۔2016
3	دائی	03	1	--	--
4	چوکیدار	03	1	--	--
5	سوئیپر	02	1	--	--
	کل تعداد		7	02	--

2۔سوشل سکیورٹی ایمر جنسی سنٹر میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	ہیڈڈسپنسر	12	1	--	--
2	نائب قاصد / چوکیدار	4	1	--	--
3	سوئیپر	2	1	--	--
4	کل تعداد		3	--	--

(ج)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت طبی مراکز کے بجٹ واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بجٹ	اخراجات
2014۔2015	4لاکھ 25ہزار روپے	3لاکھ 26ہزار 4سو 21روپے
2015۔2016	4لاکھ 45ہزار روپے	3لاکھ 65ہزار 7سو روپے
2016۔2017	4لاکھ 50ہزار روپے	2لاکھ 95ہزار 3سو روپے

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی پیپلاں میں ایک ڈسپنسری بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع میانوالی میں صنعتوں اور صنعتی کارکنوں کی تعداد کے متعلق اعداد و شمار حاصل کرنے کے بعد ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کی سفارشات مجاز اتھارٹی (گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد) کو بھیجی جائیں گی۔

(ہ) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں معذور بچوں کے لئے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*8772: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں معذور بچوں کے لئے کتنے سکولز اور سنٹر ہیں؟

(ب) ان سکولز اور سنٹرز میں بچوں اور انسٹرکٹرز کی کتنی ہے؟

(ج) ان سکولز اور سنٹرز میں بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہے کیا ہر ادارے کے پاس بچوں کے لئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِ انتظام کل 12 ادارے قائم ہیں جن کی تفصیل جزو "ب" کے جواب میں درج ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں واقع محکمہ خصوصی تعلیم کے بارہ اداروں میں کل 1054 بچے زیر تعلیم ہیں اور 123 اساتذہ و انسٹرکٹرز ہیں ادارہ وار تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کو حکومتِ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ پہلی جماعت سے میٹرک تک مفت تعلیم

2۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

3۔ مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

4۔800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

5۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

6۔ خوراک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کیلئے)

7۔ فری میڈیکل چیک اپ وسماعت Assesement کروانے کی سہولت

8۔ ذہنی معذور بچوں کے لیے سپیچ تھراپی کی سہولت

9۔ ووکیشنل ٹریننگ ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

مزید برآں تمام اداروں میں گورنمنٹ کی طرف سے بسیں مہیا کی گئی ہیں جو بچوں کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ضلع گجرات میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8643: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کتنی فیکٹریاں، کارخانے اور ادارے محکمہ محنت سے رجسٹرڈ ہیں ان کے نام اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں میں کتنے تحفظ یافتہ کارکن کام کر رہے ہیں تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) ان فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سال 2014، 2015 اور 2016 کے دوران کتنی رقم محکمہ نے وصول کی؟

(د) محکمہ ان تحفظ یافتہ کارکنوں اور ان کی فیمیلی کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(ہ) ان تحفظ یافتہ کارکنوں کو ریٹائرمنٹ پر کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے؟

(و) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان کارخانوں، فیکٹریوں اور اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں کی تعداد محکمہ محنت سے رجسٹرڈ کارکنان سے کہیں زیادہ ہے حکومت اس بابت کیا ایکشن لی رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ فیکٹریوں / کارخانوں و دیگر اداروں کی کل تعداد 2 ہزار 1 سو 18 ہے۔ان فیکٹریوں / کارخانوں کے نام ومالکان کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کارخانوں اور اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی کل تعداد 18 ہزار 3 سو 73 ہے۔ تحفظ یافتہ کارکنان کی فیکٹری وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی نے ان فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں درج ذیل رقم وصول کی:۔

2013-14	11 کروڑ 14 لاکھ 54 ہزار 2 سو 69
2014-15	15 کروڑ 9 لاکھ 23 ہزار 8 سو 69۔
2015-16	16 کروڑ 57 لاکھ 40 ہزار 8 سو

(د) i۔ محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو متعدد مالی و طبی سہولیات فراہم کرتا ہے ان سہولیات کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنان کو شادی گرانٹ، فوتیگی گرانٹ، تعلیمی اور رہائشی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

(ہ) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت تحفظ یافتہ کارکنان حاضر سروس (جس میں عمر کی قید نہ ہے) سہولیات حاصل کر سکتا ہے۔

(و) ادارہ اس بابت کوشش میں ہے کہ اس فرق کو اگر کہیں ہے تو ختم کیا جائے اس سلسلے میں سوشل سکیورٹی قانون کے تحت کارخانوں، فیکٹریوں اور اداروں کی ہر سال سوشل سکیورٹی آرڈیننس کی زیر دفعہ 22 کے تحت انسپیکشن کی جاتی ہے۔ جہاں کارکنان کی تعداد میں فرق ہو اس کے آجر سے ایسے کارکنان کا کنٹری بیوشن بمع 50% جرمانہ کے ساتھ وصول کیا جاتا ہے۔اور تمام کارکنان کا کنٹری بیوشن جمع نہ کرانا بھی

جرم ہے اس سلسلے میں آجر کا سیکشن 66 سوشل سکیورٹی آرڈیننس کے تحت مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں چالان کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

چنیوٹ سپیشل بچوں کے سکولوں میں تدریسی عملہ کی کمی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8935: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی بہت کمی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ کمی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) سپیشل ایجوکیشن سکول چنیوٹ کے لئے کون کون سی اسامیاں منظور کی گئی ہیں ان میں سے کتنی اسامیوں پر تاحال بھرتی نہیں کی گئی اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ و دیگر اضلاع میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے محکمہ نے عملی اقدامات اُٹھائے ہیں اور محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں 255 اساتذہ کی بھرتی کے لئے Requisition مورخہ ۱۳ اپریل، ۲۰۱۷ کو بھیجی۔ جس پر پنجاب پبلک سروس کمیشن میں اہل امیدواروں کے انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ مزید برآں، غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے بھی ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں بھرتی کا عمل جاری ہے۔ جلد ہی خالی آسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 50

تدریسی عملہ کی کل پُر شدہ اسامیوں کی تعداد 25

تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد 25

2۔ غیر تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 44

غیر تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد 20

غیر تدریسی عملہ کی پُر شدہ اسامیوں کی تعداد 24

ادارہ وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چینوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے چار ادارے قائم ہیں جن میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 94 ہے جن میں سے 45 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ نے تدریسی عملہ کی 255 اسامیوں کی بھرتی کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Requisiton بھیج دی ہے اور انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)</u>

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل سے متعلقہ تفصیلات

*8650: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے تحفظ یافتہ کارکنان ہیں یہ کس کس فیکٹری / کارخانے / ادارے میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان تحفظ یافتہ کارکنوں کے لئے اس ضلع میں کون کونسے ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں کون کونسی سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ)ان میں کیا آؤٹ ڈور اور ایمر جنسی وارڈز ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(و)حکومت ان میں کون کونسی مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل 2 ہزار 2 سو 47 فیکٹریاں / کارخانے / دیگر ادارے رجسٹرڈ ہیں ان میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 86 ہزار 5 سو 47 ہے۔ تحفظ یافتہ کارکنان کی فیکٹری وائز تعداد کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں تحفظ یافتہ کارکنان کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت ایک ہسپتال، 03 میڈیکل سنٹر، 10 ڈسپنسریاں اور ایک ایمر جنسی سنٹر کام کررہے ہیں۔ ان طبی مراکز کے نام وپتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال، فیصل آباد بتی چوک شیخوپورہ۔
2۔ سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر ملک پیک، 25 کلو میٹر شیخوپورہ روڈ، ضلع شیخوپورہ۔
3۔ سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر کالا شاہ کاکو، 17 کلو میٹر مین جی ٹی روڈ، ضلع شیخوپورہ۔
4۔ سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر فیروزوٹواں، 27 کلو میٹر فیصل آباد فیروزوٹواں شیخوپورہ۔
5۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کھاریانوالہ، 15 کلو میٹر فیصل آباد کھاریانوالہ ضلع شیخوپورہ۔
6۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری روپافل، 15 کلو میٹر شرقپور روڈ ضلع شیخوپورہ۔
7۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری دھنت پورہ، 10 کلو میٹر سرگودھا روڈ ماچھیکے ضلع شیخوپورہ۔
8۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری شیر بنگال کالونی، راناٹاؤن شیخوپورہ۔
9۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری مریدکے، 20 کلو میٹر جی ٹی روڈ، ضلع شیخوپورہ۔
10۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سروس انڈسٹریز، 32 کلو میٹر مریدکے، ضلع شیخوپورہ۔
11۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری عبدالمالک، 6 کلو میٹر شیخوپورہ روڈ، ضلع شیخوپورہ۔
12۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری منڈیالی 19 کلو میٹر، شیخوپورہ روڈ، ضلع شیخوپورہ۔

13۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چیچیوملیاں،30کلومیٹر، جوئیانوالہ موڑ، ضلع شیخوپورہ۔

14۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ٹویوناسک،28کلومیٹر شیخوپورہ روڈ، ضلع شیخوپورہ۔

15۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر مشین کرافٹ،6کلومیٹر جی ٹی روڈ، رچناٹاؤن، ضلع شیخوپورہ۔

(ج)مذکورہ ضلع میں سوشل سکیورٹی ہسپتال اور دیگر طبی مراکز میں دی جانے والی سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں خالی آسامیوں کی کل تعداد93ہے اس کے علاوہ مذکورہ ضلع میں موجود دیگر طبی مراکز میں خالی آسامیوں کی تعداد52ہے ان آسامیوں کی شعبہ وائز تفصیل ضمیمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ اور دیگر طبی مراکز میں آؤٹ ڈور اور ایمرجنسی کی سہولیات میسر ہیں۔

(و) محکمہ کی پہلی ترجیح خالی آسامیاں پُر کرنا ہے۔مزید براں سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں تمام ضروری شعبہ جات کام کر رہے ہیں تاہم ہسپتال ہذا میں نئے طبی آلات فراہم کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب23مئی 2017)

صوبہ پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*8652:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبہ میں جو ورکرز ویلفیئر بورڈ بنا گیا ہے جو اس کی مالی سال16-2015میں کتنا ورکرز فنڈ مرکز سے وصول ہوا اور یہ کیسے خرچ ہوا؟

(ب) میٹرک کے بعد صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے کیا مدد دی جاتی ہے یونیورسٹی اور پروفیشنل تعلیم کے لئے کیا سہولیات دی جاتی ہیں؟

(ج)کیا ورکرز ویلفیئر فنڈ سے ورکرز کے بچوں کے روزگار کے لئے چھوٹی انڈسٹریز لگانے کا بھی کوئی پروگرام محکمہ کے زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی26جنوری2017تاریخ ترسیل15مارچ2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اٹھارویں ترمیم کے بعد نہ بنایا گیا بلکہ ورکرز ویلفیئر فنڈ، آرڈیننس 1971 کے تحت بنایا گیا ہے۔ مالی سال 16۔2015 میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی طرف سے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو 7453.633 ملین کے فنڈ موصول ہوئے جن میں سے 5930.648 ملین رقم اب تک خرچ کی جا چکی ہے۔ (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لیے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے انٹر کے لیے 1600 روپے ماہانہ، گریجوایشن کے لیے 2500 روپے ماہانہ اور ماسٹر کے لیے 3500 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیوشن فیس، امتحانی فیس، لیب فیس، لائبریری فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ ادا کی جاتی ہے۔ پروفیشنل تعلیم کے لیے بھی انہی ہیڈز میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنان کے لیے رہائشی، تعلیمی اور ویلفیئر گرانٹ کا اجراء کرتا ہے اور صنعتی مزدوروں کے بچوں کے لیے چھوٹی صنعتیں لگانے کا ادارہ مجاز نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع گجرات میں محکمہ محنت کے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8690: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ محنت کے سکول، ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں، ڈسپنسریوں اور سکولوں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(د) ہسپتال اور ڈسپنسریاں کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔ ان میں کون کونسی طبی مشینری ہے اور ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی سہولیات میسر ہیں؟

(ہ) ان اداروں کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(و) ان اداروں میں خالی اسامیوں اور مسنگ سہولیات کو حکومت کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت دو ورکرز ویلفیئر سکولز بوائز اینڈ گرلز لیبر کالونی گجرات میں واقع ہیں۔اور مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام 01 سوشل سکیورٹی ہسپتال جی ٹی روڈ گجرات میں کام کر رہا ہے جو 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔اسکے علاوہ ضلع ہذا میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے طبی مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر، بغداد کالونی جی ٹی روڈ گجرات۔

2۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سمال اسٹیٹ انڈسٹریز نزد پاک فین، جی ٹی روڈ گجرات۔

3۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیبر کالونی بھمبر روڈ گجرات۔

4۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری محلہ جناح کالونی فاروق پارک جلالپور جٹاں گجرات۔

5۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کچاپکا موڑ سرگودھا روڑ منگوال غربی۔

6۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری بالمقابل احمد پیٹرولیم جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے ہسپتال اور دیگر طبی مراکز میں خالی آسامیوں کی تعداد 107 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت دو ورکرز ویلفیئر سکولز بوائز اینڈ گرلز میں خالی آسامیوں کی تعداد 61 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گجرات میں واقع ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد 2253 (دو ہزار دو سو ترپن) ہے سکول وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول	طلبا کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، گجرات	1074
2.	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، گجرات	1179

(د)سوشل سکیورٹی ہسپتال 100 بیڈز پر مشتمل ہے ہسپتال ہذا میں ماہیکرولیب، بیک مین کٹلر، سینٹری فیون مشین ہیومن، مائیکروسکوپ ہیومن، واٹر باتھ، ریفریجریٹراور سائینٹیفک بلڈ بینک ریفریجریٹر کے علاوہ

درج ذیل ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

ایل۔ایف۔ٹیز	لیپڈ پروفائل	آر۔ایف۔ٹیز	سی۔بی۔سی	ای۔ایس۔آر
ہیپاٹائٹس بی۔سی	ایچ۔ائی۔وی	وی۔ڈی۔آر۔ایل	بلڈ گروپ	ویڈال ٹیسٹ
آر۔اے۔فیکٹر	حمل ٹیسٹ	سیمن ٹیسٹ	ملیریا ٹیسٹ	تھوک کا ٹیسٹ
ڈینگی ٹیسٹ	اے۔اے۔او۔ٹی	سی۔آر۔پی	ایچ۔پائلورائی	بلڈ پریشر
ٹی۔بی۔ٹیسٹ	ٹایفی ڈاٹ	پیشاب کا بنیادی ٹیسٹ		

ڈسپنسریوں میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات۔

1۔ کارکنان اور اُس کے لواحقین بمعہ والدین کا چیک اپ کر کے مفت ادویات کی فراہمی۔

2۔ ایمرجنسی کی صورت میں علاج معالجہ کر کے سوشل سکیورٹی ہسپتال ریفر کیا جاتا ہے۔

3۔ سنٹرز میں لیبارٹریز اور ایکسریز کی سہولیات بھی میسر ہے۔

4۔ ڈینگی کے ایمرجنسی کاؤنٹر بھی قائم کیے گئے ہیں۔

5۔ ایمبولینس کی سہولت دستیاب ہے۔

6۔ ہیپاٹائٹس کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ہ) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے 16۔2015 میں مذکورہ ضلع میں واقع ورکرز

ویلفیئر سکولز بوائز اینڈ گرلز ۔/8,87,00,000 (آٹھ کروڑ ستاسی لاکھ) روپے اور 17۔2016 میں

اب تک۔ /6,43,40,000(چھ کروڑ تینتالیس لاکھ چالیس ہزار) روپے کے اخراجات کئے۔ جبکہ ادارہ سوشل سکیورٹی نے 16۔2015 میں مذکورہ ضلع میں موجود سوشل سکیورٹی ہسپتال اور دیگر طبی مراکز پر پرآنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو علاج معالجہ وادویات کی مفت سہولت فراہم کرنے کیلئے۔ /7,41,77,323(7 کروڑ 41لاکھ 77ہزار 3سو23روپے اور 17۔2016 میں اب تک /5,54,70,524۔

(5 کروڑ 54لاکھ 70ہزار 5سو24روپے) کے اخراجات کئے۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) محکمہ محنت مذکورہ اداروں میں جلد خالی آسامیوں پر تعیناتی کا ارادہ رکھتا ہے۔ مسنگ سہولیات کی فراہمی ایک مسلسل عمل ہے اور ادارہ اپنے وسائل اور ضروری سہولیات کی فراہمی کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولیات میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں بھٹہ جات اور مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

*8693: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں اینٹوں کے کتنے بھٹہ جات کہاں کہاں واقع ہیں ان پر کتنے مزدور کام کر رہے ہیں نیز ان مزدوروں کو مالکان بھٹہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں موجود اینٹوں کے کتنے بھٹے غیر رجسٹرڈ ہیں اور ان کو رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع راولپنڈی میں اینٹوں کے کل بھٹہ جات کی تعداد 178 ہے اور ان میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد 415 ہے۔ بھٹہ جات کے نام، پتہ اور ان پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بھٹہ مالکان کی طرف سے بھٹہ مزدوروں کو بلا معاوضہ گھر کی فراہمی، بجلی کی مفت سہولت اور جلانے کے لیے لکڑی بھی بغیر معاوضہ فراہم کی جاتی ہے جبکہ متعدد بھٹہ جات پر قائم مزدوروں کے بچوں کے لیے غیر رسمی سکولوں کے لیے عمارت اور بجلی کی سہولت بھی مفت دی جاتی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں کوئی بھٹہ غیر رجسٹرڈ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

راولپنڈی:۔ تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*8812: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام ورکرز کالونی کتنے رقبہ پر بن رہی ہے؟

(ب) اس کالونی میں کتنے بلاک اور کس کس کیٹیگری کے کتنے کتنے مکان بنائے گئے ہیں؟

(ج) اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

(د) یہ منصوبہ کب شروع اور کب مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) لیبر کالونی کے لیے کل رقبہ 273 کنال 3 مرلہ مختص ہے۔

(ب)اس کالونی میں 576 فلیٹس اور 36 بلاک بنائے جائیں گے۔ ہر بلاک میں 16 مکان بنائے جائیں گے اور ہر فلیٹ 810 مربع فٹ کیٹیگری کا ہو گا۔

(ج)اس منصوبے کا تخمینہ 2459.809 ملین روپے ہے۔

(د) یہ منصوبہ PC-I کی منظوری کے بعد فوری شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

لاہور میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ سکول اور نصاب سے متعلقہ تفصیلات

*8822: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع لاہور میں کتنے سکول کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے تحت چلنے والے ان تعلیمی اداروں میں پی ٹی بی کا شائع کردہ نصاب پڑھایا جانا ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں طلباء کو کتابیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمیشن کی خاطر حکومتی پالیسی کے خلاف ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے سکولوں میں پرائیویٹ پبلشر کی شائع کردہ غلطیوں سے بھرپور کتب اور نصاب پڑھایا جارہا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں کتابوں کی زیادہ کھپت کے لئے تمام تر تعلیمی ضوابط کے برعکس نرسری کلاس کے طلباء کو گیارہ کتابیں لگادی گئی ہیں جو ننھے بچوں پر ظلم ہے حکومت اس بابت کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں قائم شدہ ورکرز ویلفیئر سکولوں کی فہرست درج ذیل ہے:۔

1۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) نشتر کالونی لاہور

2۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) نشتر کالونی لاہور

3۔ ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز اینڈ گرلز) نشتر کالونی لاہور

4۔ ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز اینڈ گرلز) شام کی شفٹ، نشتر کالونی لاہور

5۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) ڈیفنس روڈ لاہور

6۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) ڈیفنس روڈ لاہور

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت صوبہ بھر میں قائم شدہ سکولوں میں تعلیمی نصاب، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ کتب پر مبنی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے تمام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں طلبا کو کتب مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے قائم شدہ سکولوں میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ درسی کتب ہی پڑھائی جاتی ہیں۔

(ہ) نرسری جماعت میں بھی پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ درج ذیل تین کتب پڑھائی جارہی ہیں:۔

i۔ پرائمر۔I (انگلش)

ii۔ پرائمر۔II (ریاضی)

iii۔ پرائمر۔III (اردو قاعدہ)

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

24 مئی 2017   سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 25 مئی 2017 کو محکمہ جات 1۔ محنت وانسانی وسائل۔2۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8659۔8528
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8652۔8656
3	جناب احسن ریاض فتیانہ	8628
4	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8632
5	محترمہ لبنیٰ ریحان	8772
6	میاں طارق محمود	8690۔8643
7	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8935
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	8650
9	محترمہ تحسین فواد	8693
10	حاجی ملک عمر فاروق	8812
11	محترمہ حنا پرویز بٹ	8822

29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 25 مئی 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

سرگودھا میں بھٹوں سے متعلقہ تفصیلات

1743: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھامیں اینٹوں کے کل کتنے بھٹے رجسٹرڈاور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) غیر رجسٹرڈ بھٹے کتنے عرصے سے چل رہے ہیں اور ان کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) کیاان بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی رجسٹریشن کی گئی ہے نیز محکمہ ان مزدوروں کو کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع سرگودھامیں اینٹوں کے کل رجسٹرڈ بھٹہ جات کی تعداد 379 ہے۔ ضلع ہذامیں کوئی بھٹہ غیر رجسٹرڈ نہ ہے۔

(ب) جزوالف ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) ضلع سرگودھامیں محکمہ محنت کے تحت رجسٹرڈ بھٹہ مزدوروں کی تعداد 1340 ہے۔ ادارہ ان مزدوروں کو سوشل سکیورٹی کارڈ جاری کرتا ہے جس کے ذریعے ان مزدوروں کو مختلف مالی وطبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ان سہولیات کی تفصیل ضمیمہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1782: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت لاہور میں سکولز کی تعداد 6 شیخوپورہ میں 7، گوجرانوالہ میں 8، سیالکوٹ میں 4، فیصل آباد 6، خوشاب 4، ملتان 4، رحیم یار خان 3، جہلم 3، جبکہ ساہیوال میں 1 ویلفیئر سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) درجہ بالا اضلاع میں رجسٹرڈ ورکرز کی کتنی تعداد ہے اور ورکرو یلفیئر سکولز کھولنے کے لئے مروجہ طریقہ کار کیا ہے مکمل قواعد وضوابط سے آگاہ کریں؟

(ج) ساہیوال ضلع/ڈویژن میں ایک سکول کھولنے کی وجہ کیا ہے جبکہ ڈائریکٹوریٹ بھی ساہیوال میں ہے اور ساہیوال ڈویژن ہیڈ کوارٹر بھی ہے؟

(د) کیا محکمہ رجسٹرڈ ورکرز کو مدنظر رکھتے ہوئے ساہیوال ڈویژن میں نئے سکولز کے قیام کاارادہ رکھتا ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)مذکورہ اضلاع میں رجسٹرڈورکرز کی تعداد ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔کوئی بھی نیاورکرز ویلفئیر سکول کھولنے کامروجہ طریقہ کار یہ ہے کہ ابتدائی معلومات /رپورٹ کی فراہمی پر معاملہ پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ کے اجلاس میں زیر غور لایا جاتا ہے۔ بورڈ کی سفارشات کے بعد نئے سکول کی منظوری کے لئے معاملہ گورننگ باڈی ورکرز ویلفئیر فنڈ اسلام آباد کو بھجوادیا جاتا ہے اور اس بابت منظوری مع بجٹ کے بعد نئے سکول کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔

(ج)ساہیوال ضلع میں موجودہ سکول میں بچوں کی تعداد تقریباً278 ہے لہذاابتدائی تخمینہ کے مطابق فی الحال ایک سکول ہی کھولا گیا ہے۔

(د)ضلع ساہیوال میں ورکرز ویلفئیر سکول فی الحال کرائے کی بلڈنگ میں کھولا گیاہے۔سکول کی اپنی عمارت کی تعمیر کی بابت پیش رفت جاری ہے۔موزوں سرکاری اراضی کی الاٹمنٹ کے بعد طلبہ اور طالبات کے لیے علیٰحدہ علیٰحدہ دو سکولوں کا قیام متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23 مئی 2017)

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

لاہور

23 مئی 2017